عاموس

تعارف

1 تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کا کلام جو اس پر شاہ یہوداہ عزّیاہ
اور شاہِ اسرائیل یربعام بن یوآس کے ایّام میں اسرائیل کے بابت
زلزلہ سے دو سال پہلے رویا میں نازل ہوا۔

ارام کے لئے سزا

۲ عاموس نے کہا: خداوند صیّون میں شیر ببر کی طرح دھاڑے گا اور
یروشلم سے آواز بلند کرے گا۔ چرواہوں کی چراگاہیں سوکھ جائیں گی۔ یہاں
تک کہ کرمل * کی چوٹی بھی سوکھے گی۔

۳ خداوند یہ کہتا ہے: "میں دمشق کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے
لئے سزا ضرور دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے جلعاد کو تیز لوہے کے
ملنے کےاوزار سے روند ڈالا ہے۔ ۴ اس لئے میں حزائیل کے گھرانے میں
آگ بھیجوں گا اور وہ آگ بن ہدد کے قلعوں کو کھا جائے گی۔
۵ اور میں دمشق کا پھاٹک توڑ دونگا۔ اور وادی آون کے باشندوں اور
بیت عدن کے فرمانرواں کو اُنکی زمین سے ہٹادونگا ارام کے لوگ اسیر ہو کر
قیر کو جلاوطن ہو جائیں گے۔ خداوند نے یہ فرمایا۔

فلسطینیوں کو سزا

۶ خداوند یہ کہتا ہے: "میں یقیناً ہی غزّہ کے لوگوں کو ان کے کئی
گناہوں کے لئے انہیں سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے سب لوگوں
کو اسیر کر کے لے گئے اور غلام بنا کر ادوم کو روانہ کیا۔ ۷ اس لئے میں غزّہ
شہر کی دیوار پر آگ لگاؤں گا۔ یہ آگ غزّہ کے اہم قلعوں کو برباد کرے گی۔
۸ میں اشدود کے باشندوں اور اسقلون کے حکمرانوں کو زمین سے ہٹادونگا۔
میں عقرون کے حکمراں کو زمین سے ہٹادونگا فلسطین کے باقی لوگ بھی
نیست و نابود ہو جائینگے۔" خداوند خدا نے یہ کہا۔

فنوسیا کو سزا

۹ خداوند یہ کہتا ہے: "میں صور کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے
لئے سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے ساری قوم کو پکڑا اور غلام بنا کر
ادوم کو روانہ کیا۔ انہوں نے اس معاہدہ کو یاد نہیں رکھا جسے انہوں نے
اپنے بھائیوں (اسرائیل) کے ساتھ کیا تھا۔ ۱۰ اس لئے میں صور کی
دیواروں پر آگ لگاؤں گا۔ وہ آگ صور کی اونچی میناروں کو فنا کرے گی۔"

ادومیوں کو سزا

۱۱ خداوند یہ کہتا ہے: "میں یقیناً ہی ادوم کے لوگوں کو انکے کئی
گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ ادوم نے اپنے بھائی کا پیچھا
تلوار لے کر کیا۔ ادوم نے تھوڑا بھی رحم نہیں دکھایا۔ اور اس کا قہر
برابر برستا رہا۔ ۱۲ اس لئے میں تیمان میں آگ لگاؤں گا، وہ آگ بصرہ کے
اونچے قلعوں کو فنا کرے گی۔"

عمّونیوں کو سزا

۱۳ خداوند یہ سب کہتا ہے: "میں یقیناً ہی عمّون کے لوگوں کو انکے
کئی گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے جلعاد میں حاملہ
عورتوں کے پیٹ چاک کر دیئے۔ بنی عمّون نے یہ اس لئے کیا کہ وہ اس
ملک کو لے سکیں اور اپنے ملک کی حدود کو بڑھائیں۔ ۱۴ اس لئے میں ربّہ
کی دیوار پر آگ لگاؤں گا۔ یہ آگ ربّہ کے بلند قلعوں کو فنا کرے گی۔ جنگ
کے دن یہ آگ لگے گی۔ یہ آگ ایسے دن لگے گی جب طوفانی دن میں آندھیاں
چل رہی ہونگی۔ ۱۵ تب ان کے بادشاہ اور امراء پکڑے جائیں گے۔ وہ
سب ایک قیدی بن کر لے جائے جائیں گے۔" خداوند یہ فرماتا ہے۔

موآب کو سزا

2 خداوند یہ کہتا ہے: "میں موآب کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں
کے لئے ضرور سزا دونگا۔ کیوں؟ کیونکہ موآب نے ادوم کے
بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونا بنایا۔ ۲ اسلئے میں موآب میں آگ لگاؤں گا اور
وہ آگ قریوت کے بلند قلعوں کو فنا کرے گی۔ دہشت ناک چیخیں اور بگل
کی آواز ہوگی اور موآب مر جائے گا۔ ۳ اس لئے میں موآب کے بادشاہوں کو
ختم کردوں گا اور میں موآب کے سبھی لوگوں کو مار ڈالوں گا۔" خداوند فرماتا
ہے۔

کرمل اسرائیل کا ایک پہاڑ۔ اس نام کے معنی خدا کا تاکستان۔ اس سے ظاہر ہوتا
ہے کہ یہ پہاڑ نہایت زرخیز ہے۔

یہوداہ کو سزا

۴خداوند یوں فرماتا ہے: ”میں یہوداہ کو انکے کئی گناہوں کے لئے
ضرور سزا دوں گا کیوں؟ کیونکہ انہوں نے خداوند کے احکام کو ماننے سے
انکار کیا۔ انہوں نے ان احکام کو قائم نہیں رکھا۔ ان کے باپ دادا نے
جھوٹ پر یقین کیا اور ان جھوٹی باتوں نے بنی یہوداہ سے اور خدا سے
وفاداری کو چھڑایا۔ ۵اس لئے میں یہوداہ میں آگ لگاؤں گا اور یہ آگ
یروشلم کے قلعوں کو فنا کرے گی۔“

اسرائیل کو سزا

۶ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں اسرائیل کو انکے کئی گناہوں کے لئے سزا
ضرور دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے چاندی کے چند سکّوں کے
لئے صادق لوگوں کو بیچ دیا۔ انہوں نے ایک جوڑی جوتے کے لئے غریب
لوگوں کو بیچا۔ ۷انہوں نے ان غریب لوگوں کو دھکّہ دے کر منہ کے بل
گرایا اور وہ ان کو کچلتے ہوئے گئے۔ انہوں نے خاکسار لوگوں کی ایک نہ
سنی۔ باپ اور بیٹا ایک ہی عورت کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کئے۔
انہوں نے میرے مقدس نام کی بے حرمتی کی اور تباہ کیا۔ ۸انہوں نے
غریبوں کے کپڑوں کو لیا اور ان پر غالیچہ کی طرح تب تک بیٹھے جب تک
کہ وہ قربان گاہ پر عبادت کرتے رہے۔ انہوں نے غریبوں کے
کپڑے گروی رکھا اور سکّے قرض دئیے انہوں نے لوگوں کو جرمانہ دینے پر
مجبور کیا اور اس جرمانہ کی رقم سے اپنے خدا کی ہیکل میں پینے کے لئے
مئے خریدی۔
۹ ”حالانکہ میں نے ہی ان کے سامنے اموریوں کو فنا کیا۔ جو دیواروں
کی مانند بلند اور بلوطوں کی مانند مضبوط تھے۔ وہاں میں نے ہی اوپر سے ان
کا پھل برباد کیا اور نیچے سے ان کی جڑیں کاٹیں۔
۱۰ ”وہ میں ہی تھا جو تمہیں مصر سے نکال کر لایا۔ چالیس برس تک
میں تمہیں بیابان سے ہو کر لایا۔ میں نے تمہیں اموریوں کی زمین پر قبضہ
کر لینے میں مدد دی۔ ۱۱ میں نے تمہارے کچھ بیٹوں کو نبی چنا۔ میں نے
تمہارے نوجوان آدمیوں میں سے کچھ کو ناصری بنایا۔ اے بنی اسرائیل!
کیا یہ سچ نہیں ہے“ خداوند نے یہ سب کہا۔ ۱۲ ”لیکن تم لوگوں نے
نذیروں کو مئے پلائی۔ تم نے نبیوں کو نبوّت کرنے سے روکا۔ ۱۳ تم
لوگ میرے لئے بھاری بوجھ کی طرح ہو۔ میں اس گاڑی کی طرح ہوں جو
ڈھیر سا اناج لدے ہونے کی سبب جھکی ہوئی ہو۔ ۱۴ کوئی بھی شخص بچکر
نکل نہیں پائے گا۔ یہاں تک کہ تیز دوڑنے والا بھی۔ زور آور کا زور بھی
نہیں رہیگا۔ سپاہی اپنے کو نہیں بچاپائیں گے۔ ۱۵ کمان اور تیر والے
بھی نہیں بچائے جائیں گے۔ تیز دوڑنے والے بھی نہیں بچیں گے۔ اور
تیز سوار بھی اپنی جان نہیں بچائینگے۔ ۱۶ اس دن جنگجو میں سے جو کوئی سچ
مچ دلاور ہے حفاظت کے لئے ننگا دوڑینگے۔“ خداوند نے یہ فرمایا تھا۔

اسرائیل کو انتباہ

۳ اے بنی اسرائیل! اس پیغام کو سنو۔ خداوند تمہارے بارے میں
یہ سب کہا ہے۔ یہ پیغام ان سبھی خاندانوں (اسرائیل) کے لئے
ہے۔ جنہیں میں مصر سے باہر لایا ہوں۔ ۲ ”زمین پر کئی خاندان ہے۔
لیکن میں نے تمہیں خصوصی طور پر دھیان دینے کے لئے چُنا۔ اور تم میرے
خلاف ہو گئے اسلئے میں تمہیں تمہارے سبھی گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔

اسرائیل کو سزا دینے کے سبب

۳کیا دو لوگ ایک ساتھ چلیں گے جب تک کہ وہ اُس پر راضی نہ ہو؟
۴کیا شیر اپنا شکار پکڑے بغیر جنگل میں گرجیگا؟ کیا جوان شیر غار میں گرجیگا
اگر یہ کوئی شکاری نہ پکڑا ہو۔ ۵ کیا گوریا جال میں پڑے گی جب تک اس میں
دانہ ڈالا جائے کیا جال کسی کو پکڑے بغیر بند ہوگا۔ ۶اگر کسی خطرے کا
انتباہ بگل بجا کر دیا جائے تو کیا لوگ خوف سے کانپ نہیں اٹھیں گے؟ اگر
کوئی مصیبت کسی شہر میں آئی تو یہ اسلئے نہیں کہ اسے خداوند نے بھیجا
ہے؟ ۷میرا مالک خداوند کچھ بھی کرنے کا ارادہ کر سکتا ہے۔ لیکن کچھ
بھی کرنے سے پہلے وہ اپنے نبیوں کو اپنے پوشیدہ منصوبے بتائے گا۔
۸اگر کوئی شیر دھاڑے گا تو لوگ خوفزدہ ہونگے۔ خداوند نے فرمایا ہے۔
کوئی نبوّت نہ کرے گا۔
۹-۱۰ اشدود اور مِصر کے بلند قصروں میں جاؤ اور منادی کرو اور
کہو: ” سامریہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاؤ اور دیکھو اس میں کیسا ہنگامہ اور ظلم
ہے۔ کیوں؟ کیونکہ لوگ نہیں جانتے کہ ٹھیک کیسے رہا جاتا ہے۔ وہ دیگر
لوگوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ وہ دیگر لوگوں سے چیزیں لیتے تھے اور ان
چیزوں کو اپنے قصروں میں چھپاتے تھے۔ ان کے خزانے جنگ میں لی گئی
چیزوں سے بھرے ہیں۔“
۱۱ اس لئے خداوند کہتا ہے، ”اس ملک میں ایک دشمن آئے گا۔ وہ
دشمن تمہاری قوّت لے لیگا وہ ان چیزوں کو لے گا جنہیں تم نے اپنے
قصروں میں چھپائے رکھا ہے۔“
۱۲ خداوند یہ سب فرماتا ہے،

”جس طرح سے چرواہا بھیڑ کا دو ٹانگ یا کان کا ایک ٹکڑا شیر کے منہ
سے کھینچ کر بچاتا ہے۔ اُسی طرح (کچھ) اسرائیلی لوگ جو سامریہ میں رہتے ہیں
بچائے جائینگے۔ وہ صرف بستر کا کونا یا پلنگ کا کپڑا بچائینگے۔“

۱۳ میرے مالک خداوند خدا قادر مطلق یہ کہتا ہے: ”یعقوب
(اسرائیل) کے خاندان کے لوگوں کو ان باتوں کی تنبیہ دو۔
۱۴ اسرائیل نے گناہ کیا اور میں ان گناہوں کے لئے انہیں سزادوں گا۔
میں بیت ایل کے قربان گاہوں کو بھی فنا کردونگا اور قربان گاہ کے سینگ
کٹ کر زمین پر گر جائیں گے۔ ۱۵ اور خداوند فرماتا ہے، ”میں زمستانی اور
تابستانی گھروں کو برباد کروں گا۔ اور ہاتھی کے دانت سے بنے ہوئے گھر کو
بھی مسمار کئے جائیں گے اسکے علاوہ بہت سے مکان تباہ کئے جائینگے۔“

خواہشات میں ڈوبی عورت

۴ اے بسن کی گائیو* جو کوہ سامریہ پر رہتی ہو میری بات سنو! تم
غریب لوگوں کو چوٹ پہنچاتی ہو۔ تم ان غریبوں کو کچلتی ہو۔ تم
اپنے اپنے شوہروں سے کہتی ہو، ”پینے کے لئے ہمارے لئے کوئی مئے لاؤ“
۲ میرے مالک خداوند نے ایک وعدہ کیا۔ اس نے اپنی پاکیزگی کی
قسم کھائی، کہ تم پر مصیبتیں آئیں گی۔ لوگ ہُک کا استعمال کریں گے اور
تمہیں قیدی بنا کر لے جائیں گے۔ وہ تمہارے بچّوں کو لے جانے کے
لئے مچھلیوں کے ہُک کا استعمال کریں گے۔ ۳ تمہارا شہر تباہ ہوگا۔ تم
عورت دیواروں کے سوراخوں سے شہر کے باہر جاؤ گی۔ تم کو ہرمون میں
پھینکا جائے گا۔ ۴ ”اور خداوند یہ فرماتا ہے: بیت ایل جاؤ اور گناہ کرو اور
جلجال جاؤ اور مزید گناہ کرو۔ ہر صبح اپنی قربانیاں اور ہر تیسرے روز اپنی
فصل کا دسواں حصّہ لاؤ۔ ۵ اور شکر گذاری کی قربانی خمیر کے ساتھ آگ پر
پیش کرو اور رضا کی قربانی کا اعلان کرو اور اس کو مشہور کرو کیوں؟ کیونکہ
اے بنی اسرائیل یہ سب کام تم کو پسند ہیں۔“ خداوند فرماتا ہے:
۶ ”میں نے تمہیں اپنے پاس بلانے کے لئے کئی کام کئے۔ میں نے
تمہیں کھانے کو کچھ بھی نہیں دیا۔ تمہارے کسی بھی شہر میں خوراک نہیں
تھی، لیکن تم میرے پاس نہیں لوٹے۔“ خداوند نے یہ سب کچھ کہا۔
۷ ”میں نے مینہ کو بھی روک دیا اور یہ فصل پکنے کے تین مہینے پہلے
ہوا۔ اس لئے کوئی فصل نہیں ہوئی۔ تب میں نے ایک شہر پر مینہ برسائی،
لیکن دوسرے شہر پر نہیں۔ بارش زمین کے ایک خطّہ میں ہوئی۔ لیکن
ملک کے دوسرے خطّہ میں زمین بہت سوکھ گئی۔ ۸ اسلئے دو یا تین شہروں
سے لوگ پانی لینے کے لئے دوسرے شہروں کو لڑکھڑاتے ہوئے گئے مگر
وہاں بھی ہر ایک شخص کے لئے پانی میسر نہیں ہوا۔ تو بھی تم میرے
پاس مدد کے لئے نہیں آئے۔“ خداوند نے یہ سب کہا۔
۹ ”میں نے تمہاری فصلوں کو گرمی اور بیماری سے مار ڈالا۔ اور
تمہارے بے شمار باغ اور تاکستان اور انجیر اور زیتون کے درخت ٹڈیوں
نے کھائے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ ہوئے۔ خداوند نے یہ سب
کہا۔
۱۰ ”میں نے مصر کی جیسی وبا تم پر بھیجی، میں نے تمہارے جوانوں
کو تلوار سے قتل کیا۔ میں نے تمہارے گھوڑے لے لئے۔ میں نے
تمہارے ڈیروں کو لاشوں کی بدبو سے بھرا۔ لیکن تب بھی تم میرے پاس
مدد کو نہیں لوٹے۔“ خداوند نے یہ سب کہا۔
۱۱ ”میں نے تمہیں ویسے ہی برباد کیا جیسے سدوم اور عمورہ کو فنا
کیا تھا اور وہ شہر پوری طرح نیست و نابود کئے گئے تھے۔ تم آگ سے کھینچی
گئی جلتی لکڑی کی طرح تھے۔ لیکن تم پھر بھی مدد کے لئے میرے پاس نہیں
لوٹے۔“ خداوند نے یہ سب کہا۔
۱۲ ”اس لئے اے اسرائیل! میں تمہارے ساتھ یہ سب کروں گا۔
میں تمہارے ساتھ یہ کروں گا۔ اے اسرائیل اپنے خدا سے ملنے کے لئے
تیار ہو جاؤ۔ ۱۳ میں کون ہوں؟ میں وہی ہوں جس نے پہاڑوں کو بنایا اور
ہوا کو پیدا کیا۔ وہ انسان پر اس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو
تاریک بنادیتا ہے اور زمین کے اونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اس کا نام
خداوند قادر مطلق ہے۔“

اسرائیل کے لئے غمزدہ کلام

۵ اے بنی اسرائیل اس کلام کو جس سے میں تم پر نوحہ کرتا ہوں
سنو!
۲ اسرائیل کی کنواری گر گئی ہے۔ وہ اب کبھی نہیں اٹھے گی۔ وہ
اپنی زمین پر پڑی ہے۔ اس کو اٹھانے والا کوئی نہیں۔
۳ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے: ”ہزار سپاہیوں کے ساتھ شہر سے
جانے والے افسران صرف سو سپاہیوں کے ساتھ لوٹیں گے۔ اور سو
سپاہیوں کے ساتھ شہر چھوڑنے والے افسران صرف دس سپاہیوں کے
ساتھ لوٹیں گے۔

خداوند اسرائیل کو اپنے ساتھ لوٹنے کے لئے حوصلہ دیتا ہے

۴ خداوند اسرائیل کے گھرانے سے یہ کہتا ہے: ”میری کھوج کرتے
آؤ اور زندہ رہو۔
۵ لیکن بیت ایل میں مجھے تلاش مت کرو۔ جلجال میں داخل نہ ہو اور
عبادت کرنے کے لئے بیر سبع کو نہ جاؤ۔ جلجال کے لوگ اسیری میں
جائے گا اور بیت ایل تباہ ہوگا۔

بسن کی گائیو اس نام کے معنی ارام کی دولتمند خاتون ہیں۔ بسن دریائے یردن کے مشرقی حصّہ میں ہے اور یہ گائیوں اور سانڈوں کے لئے شہرت رکھتا ہے۔

۶ خداوند کے پاس جاؤ اور زندہ رہو۔ اگر تم خداوند کے یہاں جاؤ گے،
تو یوسف کے گھر میں آگ لگے گی۔ آگ یوسف کے خاندان کو فنا کرے گی
اور بیت ایل میں اسے کوئی بھی نہیں روک سکے گا۔
۷ اے لوگو تم پر مصیبت ہو۔ تم نے اچھائی کو کڑواہٹ میں بدل
دیا۔ تم نے انصاف کو مار دیا اور اسے دھول میں پھینک دیا ہے۔
۸ تجھے مدد کے لئے خداوند کے پاس جانا چاہئے۔ یہ وہی ہے جس نے ثریّا
او رجبّار کو بنایا ۔اس نے اندھیرے کو دن میں ،اور دن کے روشنی کو
اندھیرے میں بدل دیتا ہے۔وہ سمندر کے پانی کو بلاتا ہے اور روئے زمین
پر پھیلاتا ہے اسکا نام خداوند ہے۔"
۹ وہ قلعہ دار شہروں کے مضبوط محلوں کو ڈھا دیتا ہے۔

بُرے کام جسے اسرائیلیوں نے کئے

۱۰ اگر کوئی شخص سماجی جگھوں پر جاتے ہیں اور ان بُرے کاموں
کے خلاف بولتے ہیں جنہیں لوگ کیا کرتے ہیں۔ لوگ ان سے نفرت
کرتے ہیں۔وہ سچ کہتا ہے۔ لیکن لوگ اُس سے سخت نفرت کرتے ہیں۔
۱۱ تم مسکینوں کو پامال کرتے ہو اور ظلم کر کے ان سے گیہوں
چھین لیتے ہو۔ اور اس دولت کا استعمال تم تراشے پتھروں سے خوبصورت
محل بنانے میں کرتے ہو۔ لیکن تم ان محلوں میں نہیں رہو گے اور جو نفیس
تاکستان تم نے لگائے ان کی مئے نہ پیوگے۔
۱۲ کیونکہ میں تمہاری بےشمار خطاؤں اور تمہارے بڑے بڑے
گناہوں سے واقف ہوں۔ تم صادقوں کو ستاتے ہو اور رشوت لیتے ہو اور
پھاٹک میں غریبوں کی حق تلفی کرتے ہو۔
۱۳ اس وقت دانشمند چپ رہیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ یہ بُرا وقت
ہے۔
۱۴ تم کہتے ہو کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اس لئے اچھے کام کرو،
بُرے نہیں، تب تم زندہ رہو گے اور خداوند خدا قادرِ مطلق سچ ہی تمہارے
ساتھ ہو گا۔
۱۵ بُرائی سے نفرت کرو۔ اچھائی سے محبّت کرو۔ عدالتوں میں عدل
واپس لاؤ اور تب یقین ہے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق یوسف کے گھرانے
کے بیچ کے لوگوں پر رحم کرے گا۔

بڑے ماتم کا وقت آرہا ہے

۱۶ یہ سبب ہے کہ میرا مالک خداوند قادرِ مطلق یہ کہہ رہا ہے،
"سب بازاروں میں نوحہ ہو گا اور سب گلیوں میں افسوس افسوس! کہینگے اور
کسانوں کو ماتم کے لئے اور ان کو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ
کے لئے بلائیں گے۔
۱۷ لوگ سب تاکستانوں میں روئیں گے کیوں؟ کیونکہ میں وہاں
نکلوں گا اور تمہیں سزا دوں گا۔" خداوند نے یہ سب کہا ہے۔
۱۸ تم میں سے کچھ خداوند کے انصاف کے خصوصی دن کو دیکھنا
چاہتے ہیں۔ تم اس دن کو کیوں دیکھنا چاہتے ہو؟ خداوند کا خصوصی دن
تمہارے لئے تاریکی لائے گا، روشنی نہیں۔
۱۹ تم اس شخص کے مانند ہو جو شیر کی نظروں سے اپنی جان بچا کر
بھاگ جاتا ہے اور ریچھ کا اُس پر حملہ ہوا۔ یا پھر اس شخص کے مانند جو
دیوار کے آڑ میں جھکتا ہے لیکن سانپ ڈنس لیتا ہے۔
۲۰ یقیناً خداوند کا دن روشنی کے بجائے اندھیرا ہو گا۔ سخت تاریکی
روشنی کی چمک بالکل نہیں۔

خداوند اسرائیلیوں کی عبادت کو رد کرتا ہے

۲۱ "میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا اور ان سے نفرت رکھتا ہوں
اور میں تمہاری مقدس محفلوں سے بھی خوش نہ ہونگا۔
۲۲ اور اگرچہ تم جلانے کی قربانیاں اور اناج کی قربانیاں پیش کرو
تو بھی میں ان کو قبول نہ کروں گا۔ اور تمہارے فربہ جانوروں کی ہمدردی کی
قربانیوں کو خاطر میں نہ لاؤں گا۔
۲۳ تم یہاں سے اپنے شور وغل والی گیتوں کو دور کرو، میں تمہارے
رباب کی آواز نہ سنوں گا۔
۲۴ تمہیں اپنے سارے ملک میں عدالت کو ندی کی طرح بہنے دینا
چاہئے اور صداقت کو بڑی نہر کے مانند بہنے دو جو کبھی نہیں سوکھتی۔
۲۵ اے اسرائیل! کیا تم نے چالیس برس تک بیابان میں میرے
حضور تحفہ کے طور پر قربانی پیش کی؟
۲۶ تم تو ملکوم کا خیمہ اور کیوان کے بت جو تم نے اپنے لئے بنائے
اٹھائے پھرتے تھے۔
۲۷ اسلئے میں تمہیں قیدی بنا کر دمشق کے پار پہنچاؤں گا۔" یہ سب
خداوند کہتا ہے۔ اسکا نام خدا قادرِ مطلق ہے۔

اسرائیل سے اچھّا وقت لے لیا جائے گا

۶ صیّون کے تم لوگوں میں سے کچھ کی زندگی بہت آرام کی ہے۔
اور کوہستان سامریہ کے کچھ لوگ اپنے کو محفوظ محسوس کرتے ہیں۔
لیکن تم پر کئی مصیبتیں آئیں گی ۔ قوموں کے اہم شہروں کے تم

عزّت دار لوگ ہو۔ اسرائیل کے لوگ عدالت پانے کے لئے تمہارے پاس
آتے ہیں۔
۲ جاؤ اور کلنہ پر توجّہ دو اور وہاں سے حمات عظیم تک سیر کرو اور پھر
فلسطینیوں کے جات کو جاؤ۔ کیا تم ان مملکتوں سے اچھّے ہو؟ نہیں ان کے
ملک تمہارے ملک سے بڑے ہیں۔
۳ تم لوگ وہ کام کر رہے ہو۔ جو سزا کے روز کو قریب لاتا ہے۔ تم
ظلم کی کرسی کو نزدیک، اور نزدیک لا رہے ہو۔
۴ لیکن تم سبھی سہولتوں کی خوشیاں حاصل کرتے ہو۔ تم ہاتھی کے
دانت کے پلنگ پر سوتے ہو اور اپنے بستر پر آرام کرتے ہو۔ تم جھنڈ سے
چھوٹے میمنے کو اور تھان سے چھوٹے بچھڑوں کو کھاتے ہو۔
۵ تم اپنا بربط بجاتے ہو اور داؤد کی طرح موسیقی کا نیا دھن تیار کرتے
ہو۔
۶ تم خوبصورت پیالوں میں مئے پیتے ہو اور بہترین عطر سے اپنا بدن
ملتے ہو اور تمہیں اس کے لئے گھبراہٹ بھی نہیں کہ یوسف کا خاندان فنا
کیا جا رہا ہے۔

۷ وہ لوگ اب اپنے بستر پر آرام کر رہے ہیں۔ لیکن ان کے اچھے وقت
کا خاتمہ ہوگا۔ وہ قیدی کی طرح غیر ملکوں میں پہنچائے جائیں گے اور وہ
پہلے پکڑے جانے والوں میں سے کچھ ہوں گے۔ ۸ میرے مالک خداوند
نے یہ قسم کھائی تھی۔ خداوند خدا قادر مطلق یوں فرماتا ہے،

"میں یعقوب کی تکبّر سے نفرت رکھتا ہوں اور اس کے محلوں سے
مجھے نفرت ہے اس لئے میں شہر کو اس کی ساری آبادی کے ساتھ دشمنوں
کے ہاتھوں میں سونپ دونگا۔"

تھوڑے سے اسرائیلی زندہ بچیں گے

۹ اس وقت کسی گھر میں اگر دس لوگ زندہ بچیں گے تو وہ بھی
مرجائیں گے۔
۱۰ جب کوئی مرجائے گا تب کوئی رشتہ دار لاش لینے آئے گا، جس
سے وہ اسے باہر لے جاسکے اور جلا سکے۔ رشتہ دار گھر میں سے ہڈّیاں لے
جائے گا۔ لوگ ہر اس شخص سے جو گھر کے اندر چھُپا ہو گا۔ پوچھیں گے،
"کیا تمہارے پاس کوئی اور لاش ہے؟"
وہ شخص جواب دے گا، "نہیں۔ ۔ ۔"
تب اس کے رشتہ دار کہیں گے۔ "چپ! ہمیں خداوند کا نام نہیں لینا
چاہئے۔"

۱۱ دیکھو! خداوند خدا حکم دے گا اور بڑے بڑے محل ٹکڑے ٹکڑے
کئے جائیں گے اور چھوٹے گھر، چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں توڑے
جائیں گے۔
۱۲ کیا گھوڑے چٹانوں پر دوڑتے ہیں؟ یا کوئی بیلوں سے سمندر پر
ہل چلائے گا؟ تب پر بھی تم نے انصاف کو زہر میں اور جائز کو کڑوا زہر میں
بدل دیا ہے۔
۱۳ تم بے حقیقت چیزوں پر فخر کرتے اور کہتے ہو، "ہم نے اپنے
لئے اپنی طاقت سے سینگ نہیں نکالے۔"

۱۴ "لیکن اے اسرائیل! میں تمہارے خلاف ایک قوم کو بھیجوں
گا۔ وہ قوم سارے ملک میں مصیبت لائیگی یہ قوم مدخل حمات کے راستے
سے لیکر وادئ عربہ تک پریشان کرے گی۔" خداوند خدا قادر مطلق نے یہ
سب کہا۔

رویا میں ٹڈّیاں

۷ خداوند نے مجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس نے زراعت
کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈّیاں پیدا کیں اور دیکھو یہ شاہی
کٹائی کے بعد آخری روئیدگی تھی۔ ۲ ٹڈّیوں نے ملک کی ساری گھاس
کھاڈالی۔ اس کے بعد میں نے کہا، "میرے مالک خداوند، میں التجا کرتا
ہوں، ہمیں معاف کر! یعقوب بچ نہیں سکتا! وہ بہت چھوٹا ہے۔"
۳ تب خداوند نے اس کے بارے میں اپنے منصوبہ کو بدلا۔ خداوند
نے کہا، "ایسا نہیں ہوگا۔"

رویا میں آگ

۴ میرے مالک خداوند نے مجھے یہ چیزیں دکھائی: میں نے دیکھا کہ
خداوند خدا آگ کو بارش کی طرح برسنے کے لئے بلا رہا ہے۔ آگ بحرِ عمیق کو
نگل گئی۔ آگ نے زمین کو کھالیا۔ ۵ لیکن میں نے کہا، "خداوند خدا میں تم
سے التجا کرتا ہوں، ٹھہر یعقوب بچ نہیں سکتا، وہ بہت چھوٹا ہے۔"
۶ تب خداوند خدا نے اس کے بارے میں اپنا منصوبہ بدلا۔ خداوند خدا
نے کہا، "ایسا نہیں ہوگا۔"

رویا میں ساہول

۷ خداوند نے مجھے دکھایا: خداوند ایک دیوار کے سہارے ایک ساہول
اپنے ہاتھ میں لے کر کھڑا ہوا تھا۔ دیوار ساہول سے سیدھی کی گئی
تھی۔ ۸ خداوند نے مجھ سے کہا، "عاموس تم کیا دیکھتے ہو؟"

میں نے کہا، ”ساہول“
تب میرے مالک نے کہا، ”دیکھو میں بنی اسرائیل پر ساہول کا
استعمال کروں گا۔ میں اب انکی عیاری کو اور مزید نظر انداز نہیں کروں گا۔
میں ان بُرے حصّوں کو کاٹ پھینکوں گا۔ ۹ اسحاق کے اونچے مقام بر باد
ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہوجائیں گے اور میں یربعام کے
گھرانے کے خلاف تلوار لے کر اٹھوں گا۔“

امصیاہ عاموس کو روکنے کی کوشش کرتا ہے

۱۰ بیت ایل کے کاہن امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام
کو بھیجا: ”عاموس نے تیرے خلاف اسرائیل کی زمین میں سازش کا منصوبہ
بناتا ہے اوروہ بہت سی باتیں کہتے آرہے ہیں کہ زمین اسکی ساری باتوں
کو برداشت نہیں کرسکتا۔ ۱۱ عاموس نے کہا، ’یربعام تلوار سے مارا
جائے گا اور اسرائیل کے لوگوں کو قیدی بنا کر ملک سے باہر لے جایا جائے
گا۔‘“
۱۲ امصیاہ نے بھی عاموس سے کہا، ”اے غیب گو تو یہوداہ کے
ملک کو بھاگ جا وہیں کھا پی اور نبوّت کر۔ ۱۳ لیکن یہاں بیت ایل میں
اور زیادہ نبوّت نہ کر یہ بادشاہ کا مقدّس جگہ ہے۔ یہ اسرائیل کی ہیکل
ہے۔“
۱۴ تب عاموس نے امصیاہ کو جواب دیا کہ میں نہ نبی ہوں نہ نبی کا
بیٹا بلکہ چرواہا اور گولر کا پھل بٹورنے والا ہوں۔ ۱۵ اور جب میں گلّہ کے
پیچھے پیچھے جاتا تھا تو خداوند نے مجھے لیا اور فرمایا کہ جا میری قوم اسرائیل
سے نبوّت کر۔ ۱۶ اس لئے خداوند کے کلام کو سنو۔ تم مجھ سے کہتے ہو،
’اسرائیل کے خلاف نبوّت مت کرو۔ اسحاق کے گھرانے کے خلاف کلام
نہ کرو۔‘ ۱۷ لیکن خداوند کہتا ہے: ’تمہاری بیوی شہر میں فاحشہ بنے گی۔
تمہارے بیٹے اور بیٹیاں تلوار سے ہلاک ہوں گے۔ اور تیری زمین جریب سے
تقسیم کی جائے گی اور تم ناپاک ملک میں مروگے۔ بنی اسرائیل یقیناً ہی
اس ملک سے قیدی کی طرح لے جائے جائیں گے۔‘“

رویا میں پکے پھل

۸ خداوند نے مجھے یہ دکھایا میں نے تابستانی میووں کی ایک ٹوکری
دیکھی۔ ۲ خداوند نے پوچھا، ”عاموس تم کیا دیکھتے ہو؟“
میں نے کہا، ”گرمی کے موسم کے پھلوں کی ایک ٹوکری۔“
تب خداوند نے مجھ سے کہا، ”یہ میرے اسرائیل کے لوگوں کے ختم
ہونے کا وقت ہے۔ میں انکے گناہوں کو اور نظرانداز نہیں کر
سکتا۔“ ۳ مقدس کے نغمے نوحے بن جائیں گے۔ میرے مالک خداوند نے
یہ سب کہا ہے۔ بہت سی لاشیں پڑی ہونگی۔ سنّاٹے میں لوگ لاشوں کو لے
جائیں گے اور ان کے ڈھیر لگا دیں گے۔“

اسرائیل کے تاجر صرف دولت حاصل کرنے میں لگے رہنا چاہتے ہیں

۴ میری سنو! لوگو، تم مسکینوں کو کچلتے ہو۔ تم اس ملک کے غریبوں
کو برباد کرنا چاہتے ہو۔
۵ اے تاجر! تم کہتے ہو، ”نئے چاند کا دن کب گذرے گا۔ جس سے
ہم گلّہ بیچیں گے؟ سبت کا دن کب ختم ہوگا، جس سے ہم اپنا گیہوں
بازار میں لاسکیں گے؟ہم قیمتیں بڑھاسکیں گے،اور غلط ناپ استعمال
کرسکیں گے، ہم غلط ترازو سے دھوکہ دے سکیں گے؟
۶ ہملوگ غریبوں کو وہ جو اپنا قرض واپس چکا نہ سکے غلام کی طرح
خریدینگے۔ اور محتاجوں کا ایک جوڑا جوتوں کی قیمت سے خرید سکیں گے۔
ہملوگ گیہوں کا بھوسا بھی بیچ سکیں گے۔“

۷ خداوند یعقوب کی فخر کی قسم کھا کر فرماتا ہے:

”میں ان کے کاموں میں سے ایک کو بھی ہرگز نہ بھولوں گا۔
۸ ان کاموں کے سبب سے پوری زمین کانپ جائیگی۔ اس ملک کا ہر
ایک شہری ماتم کرے گا پورا ملک مصر میں دریائے نیل کی طرح اٹھے گا
اور نیچے گرے گا۔ سارا ملک چاروں جانب سے اچھال دیا جائے گا۔“
۹ خداوند نے یہ باتیں بھی کہیں: ”اس وقت میں آفتاب کو دوپہر میں
ہی غروب کردوں گا۔ میں روزِروشن میں ہی زمین کو تاریک کردوں گا۔
۱۰ تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے نغموں کو نوحوں سے
بدل دوں گا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤں گا اور ہر ایک کے سر پر
چندلاپن بھیجوں گا اور ایسا ماتم برپا کروں گا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور
اس کا انجام روزِ تلخ سا ہوگا۔“

خدا کے کہے کے مطابق بھیانک بھوکمری

۱۱ خداوند کہتا ہے: ”دیکھو،وہ دن قریب آرہے ہیں، جب میں
ملک میں بھکمری لاؤں گا۔ لوگ روٹی کے بھوکے اور پانی کے پیاسے نہیں
ہونگے، بلکہ لوگ خداوند کے کلام کے بھوکے ہوں گے۔
۱۲ تب لوگ سمندر سے سمندر تک اور شمال سے مشرق تک بھٹکتے
پھریں گے اور خداوند کے کلام کی تلاش میں اِدھر اُدھر دوڑیں گے لیکن کہیں
نہ پائیں گے۔

۱۳ اس وقت حسین کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے سبب بے
ہوش ہوجائیں گے۔
۱۴ ان لوگوں نے سامریہ کے گناہوں کے نام پر قسمیں کھائی۔
انہوں نے کہا، 'اے دان! تیرے معبود کی قسم،' اور کہا،
'ہم بیر سبع کے بتوں کی قسم۔' وہ گرجائیں گے اور پھر ہر گز نہ اٹھیں
گے۔"

رویا میں خداوند کی قربان گاہ کے سہارے کھڑا ہونا

۹ میں نے میرے مالک کو قربان گاہ کے سہارے کھڑا دیکھا۔ اس
نے کہا،
"ستونوں کے سر پر حملہ کرو اور آستانے ہل جائیں اور ران سب کے
سروں پر ان کو پارہ پارہ کردے اور ان کے بقیہ کو میں تلوار سے قتل کروں
گا۔ ان میں سے ایک بھی بھاگ نہ سکے گا۔ ان میں سے ایک بھی بچ کر نہ نکلے
گا۔
۲ اگر وہ پاتال میں کھود کر جائیں گے، میں انہیں وہاں سے کھینچ
لوں گا۔ اگر وہ اوپر آسمان میں جائیں گے تو میں انہیں وہاں سے نیچے
لاؤں گا۔
۳ اگر وہ کوہ کرمل کو چوٹی پر جا چھپیں تو میں ان کو وہاں سے ڈھونڈ
نکالوں گا اور اگر سمندر کی تہہ میری نظر سے غائب ہوجائیں تو میں وہاں
سانپ کو حکم دوں گا اور وہ ان کو کاٹے گا۔
۴ اگر وہ پکڑے جائیں گے اور ان کے دشمن انہیں لے جائیں گے تو
میں تلوار کو حکم دوں گا اور وہ انہیں وہیں مارے گی۔ ہاں! میں ان پر کڑی
نگاہ رکھوں گا۔ مگر میں انہیں بھلائی کے لئے نہیں بلکہ بُرائی کے لئے اپنی
نگاہ میں رکھوں گا۔"

لوگوں کو سزا برباد کرے گی

۵ کیونکہ میرے مالک خداوند قادر مطلق وہ ہے کہ اگر زمین کو چھودے
تو وہ پگھل جائے گا۔ تب تمہارے مرے ہوئے لوگوں کے لئے روئینگے۔ وہ
بالکل مصر کے نیل ندی کی طرح اٹھے گا اور پھر گر جائیگا۔
۶ خداوند نے اپنے بالاخانے آسمان کے اوپر بنائے۔ اس نے اپنے
آسمان کو زمین پر رکھا۔ وہ سمندر کے پانی کو بلا کر روئے زمین پر پھیلا دیتا
ہے۔ اس کا نام خداوند (یہواہ) ہے۔

خداوند اسرائیل کو فنا کرنے کا وعدہ کرتا ہے

۷ خداوند یہ کہتا ہے:
"اسرائیل! تم میرے لئے اہلِ کوش کی مانند ہو، میں نے اسرائیل کو
مصر سے نکال کر لایا۔ میں فلسطینیوں کو کفتور سے لایا اور ارامیوں کو قیر
سے۔"
۸ دیکھو خداوند میرے مالک کی آنکھیں اس گنہگار مملکت پر لگی ہیں۔
خداوند یہ کہتا ہے: "میں روئے زمین سے اسرائیل کو فنا کردوں گا۔ لیکن
میں یعقوب کے گھرانے کو پوری طرح فنا نہیں کروں گا۔
۹ میں اسرائیل کے گھرانے کو تتر بتر کر کے سب قوموں میں بکھیر
دینے کا حکم دیتا ہوں۔ یہ اسی طرح ہوگا جیسے کوئی شخص اناج کو چھلنی سے
چھان دیتا ہے اچھا آٹا اس میں سے نکل جاتا ہے، لیکن بُرے دانہ پھنس
جاتے ہیں۔ یعقوب کے گھرانے کے ساتھ ایسا ہی ہوگا۔
۱۰ میری قوم کے سب گنہگار لوگ جو کہتے ہیں، "ہم لوگوں کے
ساتھ کچھ بھی بُرا نہیں ہوگا! مگر وہ سبھی لوگ تلوار سے مار دیئے جائیں گے!"

خدا حکومت کی ازسرِ نو قائم کرنے کا وعدہ کرتا ہے

۱۱ "داؤد کا خیمہ گر گیا ہے۔ لیکن اس وقت اس خیمہ کو میں پھر کھڑا
کروں گا۔ میں دیواروں کے سوراخوں کو ڈھانک دوں گا۔ میں برباد
عمارتوں کو پھر سے آباد کروں گا۔ میں اسے ایسا بناؤں گا جیسا وہ پہلے تھا۔
۱۲ پھر وہ ادوم میں جو لوگ بچ گئے ہیں انہیں اور ان کے قوموں کو جو
میرے نام سے جانی جاتی ہیں لے جائیں گے۔" خداوند نے وہ باتیں
کہیں، اور وہ انہیں وقوع میں لایا جائے گا۔
۱۳ خداوند کہتا ہے، "وہ وقت آرہا ہے جب ہر طرح کی خوراک کی
بہتات ہوگی۔ ابھی لوگ پوری طرح فصل کاٹ بھی نہیں پائے ہونگے کہ
جوتنے کا وقت آجائے گا۔ اور انگور کچلنے والا درخت سے انگور توڑنے
والے سے جا ملیں گے۔ پہاڑوں اور پہاڑیوں سے مئے بہے گی۔
۱۴ میں اپنے لوگوں بنی اسرائیل کو جلاوطنی سے واپس لاؤں گا۔ وہ
لوگ اجڑے ہوئے شہروں کو پھر سے بنائے گا اور ان میں رہے گا۔ اور وہ
لوگ تاکستان لگا کر ان کی مئے پئیں گے۔ وہ باغ لگائیں گے اور ان باغوں
کے پھلوں کو کھائیں گے۔
۱۵ میں اپنے لوگوں کو ان کی زمین پر بساؤں گا، اور وہ دوبارہ اس
ملک سے نکالے نہیں جائیں گے، جسے میں نے دیا ہے۔" خداوند تمہارے
خدا نے یہ باتیں کہیں۔